



جو شخص قرآن کے پڑھنے میں ماہر ہو، وہ معزز اور نیک سفراء (فرشتوں) کے ساتھ ہو گا، اور جو شخص قرآن کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہو اور اسے پڑھنے میں مشقت ہوتی ہو تو اس کو دو گنا ثواب ملتا ہے

أم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص قرآن کے پڑھنے میں ماہر ہو، وہ معزز اور نیک سفراء (فرشتوں) کے ساتھ ہو گا، اور جو شخص قرآن کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہو اور اسے پڑھنے میں مشقت ہوتی ہو تو اس کو دو گنا ثواب ملتا ہے“
[صحیح] [متفق علیہ]

عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ قرآن کا ماہر ہو وہ سفر الکرام البرر (بزرگ اور پاکیز لکھنے والے) فرشتوں کے ساتھ ہوگا قرآن کا ماہر سے مراد جو قرآن کو تجوید کے مطابق پڑھے، اس سے مراد اچھی تلاوت کرنے والا جب کہ اسے قرآن یاد بھی اچھا ہو وہ سفر الکرام البرر فرشتوں کے ساتھ ہوگا ”السفرة الکرام البررة“ یہ فرشتے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا فِي صُحُفٍ مُّكْرَمَةٍ، مَّزُورَةٍ مُّطَهَّرَةٍ، بِأَيْدِي سَفَرَةٍ، كِرَامٍ بَرَرَةٍ ”یہ تو پر عظمت صحیفوں میں (ہے)، جو بلند و بالا اور پاک صاف ہے، ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہے، جو بزرگ اور پاکیز (سورہ عبس: 13-16) قرآن کا ماہر فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے اس قاری کے لیے قرآن کو آسان کیا ہے جیسے کہ ”کرام برر“ فرشتوں پر اسے آسان کیا ہے، جس کی وجہ سے یہ قاری قرآن پڑھنے میں ان فرشتوں کی طرح ہے اور اللہ کے ہاں دونوں کا ایک درجہ ہے جب کہ وہ شخص جو کہ قرآن اٹک اٹک کر پڑھتا ہو اور یہ اس پر گراں گزرتا ہو، اس کے لیے دُرا اجر ہوتا ہے ایک تلاوت کا اور دوسرے تھکن اور مشقت کا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10113>



النجاه الخيرية
ALNAJAT CHARITY

